از عدالتِ عظمیٰ

ریاست گجرات

بنام

گوپال بھائی بیچار بھائی وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 21 اگست 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894: دفعات 11، 12(2)، 18(2) اور 31۔

اراضی کا حصول - ایوارڈ - حوالہ کے لیے درخواست - فائل کرنے کے لیے وقت کی حد - 26 جون 1981 کو منظور شدہ ایوارڈ - 18 ستمبر 1981 کو جاری کردہ دفعہ 12 (2) کے تحت نوٹس - 30 جولائی 1985 کو دائر کی گئی دفعہ 18 کے تحت حوالہ طلب کرنے کی درخواست جو کہ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے 3 سال گزرنے کے بعد ہے - حصول اراضی کے افسر کی طرف سے مسترد کی گئی درخواست - رٹ - عدالت عالیہ نے ریاست کو حوالہ دینے کی ہدایت کی - ریاست کی طرف سے ترجیحی اپیل - چونکہ ایوارڈ کی تاریخ سے تقریباً تین سال بعد درخواست دائر کی گئی تھی، عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1964، سال 1989 وغیرہ۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایس سی اے نمبر 5825، سال 1986 میں گجرات عدالت عالیہ کے 9.3.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے محترمہ این مکھرجی اور مر پیس ایچ وہی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں 9 مارچ 1988 کے گجرات عدالت عالیہ کے ایس سی اے نمبر 86 / 5825 اور بیچ میں اپیل کنندہ کو دیوانی کورٹ کا حوالہ دینے کی ہدایت دینے والے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں۔ تنازعہ اب ریز انٹیگرا نہیں ہے۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ حصول اراضی کے قانون 1894 کی دفعہ 11 کے تحت ایوارڈ 26 جون 1981 کو منظور کیا گیا تھا۔ دفعہ 12 (2) کے تحت نوٹس 18 ستمبر 1981 کو جاری کیا گیا تھا۔ تین سال کے وقفے کے بعد 30 جولائی 1985 کو دفعہ 18 کے تحت حوالہ طلب کرنے کے لیے ایک درخواست دائر کی گئی۔ حصول اراضی کے افسر (ڈپٹی کلکٹر) نے 16 دسمبر 1985 کو درخواست مسترد کر دی۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے رٹ پٹیشن دائر کی گئی۔ ایکٹ کے دفعہ 31 کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 18 (2) کی دفعات کے پیش نظر، دفعہ 12 (2) کے تحت نوٹس موصول ہونے کے بعد دعویداروں کو دفعہ 18 کے تحت درخواست دائر کرنے کی ضرورت ہے جس میں ایوارڈ کی تاریخ سے 30 دن کی مدت کے اندر حوالہ طلب کیا جائے جب دعویدار بذاتِ خود یا وکیل کے ذریعے یا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر ایوارڈ دینے کے وقت موجود تھے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ نوٹس 18 ستمبر 1981 کو جاری کیا گیا تھا، درخواست کلکٹر کے ایوارڈ کی تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر دائر کی جانی چاہیے تھی جب وہ شخص کلکٹر کے سامنے موجود تھا یا وکیل نے اس کی نمائندگی کی تھی یا دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر یا کلکٹر کے ایوارڈ کی تاریخ سے چھ ماہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے اندر، جو بھی مدت پہلے ختم ہو۔ چونکہ ایوارڈ کی تاریخ سے تقریبا تین سال بعد درخواست دائر کی گئی تھی، عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document